

روح سے معمور ہونا

پچھلے سال، بابل کالج اسائنسٹ کے لیے، مجھے اس کی اپنی الہیاتی سمجھ کے بارے لکھنے کے لیے کہا گیا جو ”روح سے معمور“ ہونے اور ”روح سے پتسمہ“ یافتہ ہونے کا مطلب تھا۔ میں نے نئے عہد نامے کے تمام تذکروں اور آیات پر غور کیا جو ان دو حملوں کی حامل تھیں، مزید میں نے اس اسائنسٹ کے لیے اپنے ذاتی تجربات پر غور کیا۔ یہاں وہ ہے جس کے ساتھ میں آیا۔۔۔

روح کے ساتھ پتسمہ پانا

یہاں نئے عہد نامے میں چند حوالہ جات ہیں جہاں لفظ پتسمہ کو روح القدس کے ساتھ تعلق رکھنے میں استعمال کیا گیا ہے۔ یہ چند حوالہ جات ہیں جہاں یوحننا پتسمہ دینے والا اپنے اور یسوع کے درمیان واضح فرق کو بنارہا ہے، بیان کرتے ہوئے کہ اگرچہ اس نے پانی سے پتسمہ لیا، یسوع مسیح کو روح القدس کے ساتھ پتسمہ حاصل کرنا تھا۔ خود یسوع نے یوحننا کے بیان کی گونج پیدا کی۔ [ان آیات کے لیے حوالہ جات اختتامی نوٹ 1 میں دیے گئے ہیں۔]

یونانی لفظ پتسمہ کا بنیادی طور پر مطلب ”غوطہ لگانا“ ہے [2] اس طرح جو روح القدس کے پتسمہ کا تجربہ کر رہا ہے وہ روح القدس میں غوطہ لگانے کا تجربہ کر رہا ہے۔

میرا درحقیقت ایمان ہے کہ اصطلاح ”روح القدس سے پتسمہ لینا“ اور ”روح القدس سے معمور“ ہونا ایک ہی تجربہ کی صلاح دیتے ہیں۔ اگرچہ عموماً، پتسمہ لینے اغوطہ لینے، کا ”معمور“ ہونے کے ساتھ موازنہ کرنے کا روزمرہ کی زبان کا استعمال اور مطلب سراسر مختلف ہے، جب روح کی بھرپوری کو بیان کیا جاتا ہے، تو دونوں اصطلاحات ایک ہی تجربہ کا حوالہ پیش کر رہی ہوتی ہیں۔ دونوں اصطلاحات روحانی واقعہ کو بیان کرنے کی کوشش کر رہی ہیں جو، درحقیقت، الفاظ میں بیان کرنے یا تو صیف کرنے میں مشکل ہے۔

روح کے ساتھ معمور ہونا۔

صرف چند اعتراضات کے ساتھ [3] صرف اوقاہی نئے عہد نامے کا مصنف ہے جو ”روح القدس سے معمور“ ہونے (یا اسی طرح، ”روح کی بھرپوری“) کے اسلوب بیان کو استعمال کرتا ہے، اور اس نے ان محاورات کو اکثر استعمال کیا جب کوئی خاص یا معنی خیز چیز استعمال ہوتی تھی، یا محض رونما ہونے والی تھی [4]۔ لوار روح کے ساتھ معمور ہونے کو تغیراتی تجربے کے ساتھ نہیں جوڑتا۔ درحقیقت، اوقانے بالکل اسی طرح اصطلاح ”روح کے ساتھ معمور ہونے“، کو استعمال کیا جیسے بہت سے پرانے عہد نامے کے مصنفوں نے کیا۔

پرانا عہد نامہ بہت سی مثالوں کو قلمبند کرتا ہے جہاں روح القدس کو کسی پر اترتے، کسی پر اندر ملے جانے کے لیے آنا تھا، یا کسی کو معمور کرنا تھا جو کسی خاص کام یا خدمت میں بتلا ہوتا تھا [5]۔ میرا ایمان ہے کہ ان تینوں پرانے عہد نامے کے محاورات میں سے ہر ایک کسی کام کے لیے کسی کے روح القدس سے معمور ہونے کو بیان کر رہے ہیں، اس شخص کی جان کی رہائی یا نجات کے لیے کسی حوالہ کے بغیر۔

روح کا تخفہ

تمام سچے ایماندار اور یسوع مسیح کے پیروجار روح القدس کے تخفہ کو حاصل کر چکے ہیں۔ دراصل یسوع کے لیے لوازمات کی گواہی، اپنے اندر روح القدس کو رکھنا ہے (یوحننا 4:13)۔

روح القدس کو ہماری نجات کے لیے ایک حصتی وعده، یا مہر کے طور پر دیا گیا، اور خدا کے فرزند اور ابدی حیات کے وارث ہونے کے طور پر ہمارے معیار کی ضمانت کے طور پر دیا گیا (رومیوں 8:15-17، 2:22، 5:5، افسیوں 1:13-14، 30:4)۔ روح القدس ہماری روح کی ضمانت دیتا ہے اور ہمیں نئی زندگی عطا کرتا ہے (یوحننا 3:3-8، رومیوں 8:10، ططس 3:5-6، یوحننا 5:1)۔

روح القدس ہمیں پاک کرتا ہے اور خاص طور پر ہمیں خداوند سے تعلق رکھنے کے طور پر تیار کرتا ہے (1 کرنٹھیوں 6:11، 1 اپٹرس 1:2)۔ روح القدس ہمیں پاک صاف کرتا ہے (ططس 3:5)۔ روح القدس ہمیں خدا باپ کے ساتھ ملاتا ہے (رومیوں 8:26-27، افسیوں 2:18، 6:18) اور وہ ہمیں مسیح کے ساتھ جوڑتا ہے (1 کرنٹھیوں 6:17)۔ مزید برائی، یسوع مسیح روح القدس کے وسیلہ ہم میں رہتا ہے (یوحننا 14:20 اور 23، رومیوں 8:9-10، 2 کرنٹھیوں 5:13، گلٹھیوں 2:20، افسیوں 2:22، 3:16-17)۔

یہ تمام برکات نجات کا تجربہ کرنے کا حصہ ہیں اور ہم انہیں روح کے انعام سے حاصل کرتے ہیں۔ روح کا تخفہ، بہر حال، پتسمہ کی طرح نہیں یا روح کی بہر پوری کے طور پر نہیں ہے۔

کچھ مسیحی عقائد اس نظریہ کو تھامے ہوئے ہیں کہ روح کا انعام کسی شخص کی مذہبی رسومات کی تصدیق یا پانی کے پتسمہ کے دوران عطا کیا جاتا ہے [6] اور وہ اس کے بعد شخص کی ”روح سے معمور ہونے“ کے طور پر عزت کرتے ہیں۔ بہر کیف، میرا ایمان ہے، کہ روح کا تخفہ خداوند سے عطا کیا جاتا ہے جس لمحے ایک شخص یسوع مسیح میں بچانے والے ایمان کے ساتھ آتا ہے اور کسی شخص یا مذہبی رسم کے وسیلہ عطا نہیں کیا جا سکتا۔

تحفہ یا بہر پوری؟

روح کی بخشش، جسے تمام ایماندار نجات کے ابتدائی لمحے پر خدا سے براؤ راست حاصل کرتے ہیں، یہ روح کی بہر پوری کا تجربہ کرنے کی طرح نہیں ہے۔ اپنی انجیل میں، یوحننا نے بیان کیا کہ یسوع کا جی اٹھنے کے بعد، یسوع نے اپنے شاگردوں پر دم پھونکا اور انہوں نے روح

القدس پایا (یوحنا 20:22) [7]۔ یہ پیشکوشت کے بعد تھا۔ میرا ایمان ہے کہ شاگرد اُس لمحہ ”نجات یافتہ“ بن گئے تھے، لیکن ابھی انہیں روح القدس کے پتھر کے مالک ہونا تھا، جس کا انہوں نے پیشکوشت کے دن پر پہلی مرتبہ تجربہ کرنا تھا۔ میرا ایمان ہے کہ بہت سے مسیحی روح کی بخشش حاصل کرتے ہیں، اور خاص برکات کو جو روح القدس کی بھرپوری کو حاصل کیے بغیر عائد ہوتی ہیں۔

روح سے معمور ہونا خوشی لاتا ہے (لوقا 12:21، اعمال 13:53، رومیوں 14:17)، قوتِ حیات (امال 18:25، رومیوں 11:12) اور خدمت کی قوت (امال 1:8) [8]۔

یہ بھی کہ، نیا عہد نامہ بہت شفاف تفصیل دیتا ہے کہ جب کوئی شخص روح سے معمور ہوتا ہے یہاں اس حقیقت کی قابل اثبات گواہی ہوتی ہے (امال 2:1 ایف ایف، 17:8-19) [9]۔

روح کی افراد کو حاصل کرنا۔

روح القدس کے ساتھ معمور ہونا یا پتھر کے مالک ہونا کا تجربہ روح القدس کی بخشش کو حاصل کرنے کے تغیر کے ساتھ ایک ہی وقت میں ہو سکتا ہے، یا یہ بسا اوقات تغیر کے بعد رونما ہو سکتا ہے۔ روح کے انعام کی مانند، روح کی بھرپوری یا پتھر کے مالک ہونے کا انحصار مذہبی رسومات پر نہیں ہے، جس میں ”ہاتھوں کو مہیا کرنا“ شامل ہے، اب یہ ہو سکتا ہے اُن اوقات میں رونما ہو (امال 8:16-18، 19:6)۔ کچھ لوگ بہت دفعہ روح القدس کے ساتھ معمور ہونے کا تجربہ کرتے ہیں۔ اعمال میں کچھ آیات لوگوں کو بعد میں بنیادی بھرپوری کے لیے روح القدس کے ساتھ دوبارہ سیر ہونے کو دکھاتی نظر آتی ہیں۔ یا شاید یہ آیات لوگوں کو کسی خاص کام کے لیے روح کی بھرپوری کی خاص برکت کو اضافی طور پر حاصل کرنے کو دکھاتی ہیں۔ (این بی اعمال 4:31 اور اعمال 13:52)۔ بہت سے پیشکوٹیں بعد میں آنے والی روحانی برکت کو روح کا ”تازہ مسح“ کہتے ہیں۔

روح القدس کا داخل ہونا ہو سکتا ہے غیر متوقع برکت کے طور پر آتا ہے، یا اسے دیکھا جا سکتا اور پوچھا جا سکتا ہے [10] یسوع نے کہا: 9 ”پس میں تم سے کہتا ہوں کہ مانگلوٹ تم کو دیا جائے گا۔ ڈھونڈ تو پاؤ گے۔ دروازہ کھلکھلا تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا۔ 10 کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اسے ملتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور کوئی کھٹکھاتا ہے اس کے واسطے کھولا جائے گا۔ 11 تم میں سے ایسا کو نہیں اپنے کہ جب اُس کا پیٹا روٹی مانگے تو اُسے پھر دے؟ یا مجھلی مانگے تو مجھلی کے بدالے اُسے سانپ دے؟ 12 یا اندھہ مانگے تو اُسے بچھو دے؟ 13 پس جب تم بُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو روح القدس کیوں نہ دیگا؟“ لوقا 11:9-13 (این آئی وی 2010)۔

میرے ذاتی تجربات

ایک بہت حقیقی مسئلہ اسے بیان کرنا ہے جو کہ روح کے ساتھ معمور ہونا ہے، یہ کہ اسے بیان کرنے یا اوضاحت کرنے کے لیے بہت کم الفاظ

ہیں جو کہ روحانی مظہر قدرت ہے، یہاں تک کہ لوگوں کے روح کے ساتھ معمور ہونے کی بائبلی تفصیلات میں استعمال کیے گئے الفاظ اس بارے تفصیل یا وضاحت پیش نہیں کرتے جو درحقیقت روح سے معمور ہوتا ہے، یا جو اس کا مطلب ہے، یا جس طرح اسے محسوس کیا جاتا ہے۔

میں دو بہت طاقتور تجربات کا تجربہ کر چکا ہوں جسے میں صرف ”روح کے ساتھ معمور ہونے“ کے طور پر بیان کر سکتا ہوں۔ (یہ دونوں میرے پیشکوست کے علم یا کیز یہک کلمیساوں کا تجربہ رکھنے سے پہلے واقع ہوئے۔ درحقیقت میرا تعلق ریفارٹڈ کلمیسا کے ساتھ تھا جس وقت یہ دونوں تجربات رونما ہوئے۔

دونوں رونما ہوئے جب میں اکیلا تھا اور یہ بہت غیر متوقع تھے)۔

پہلا تجربہ میرے فیصلہ کے مطابق ہوا، تقریباً 10 سال کی عمر پر، مجھ بننے کے لیے۔ دوسرارونما ہوا جب میں 17 سال کا تھا اور میں نے یعقوب 1:5-7 پڑھنے کے بعد حکمت کے لیے دعا کی تھی۔ دونوں اقسام میں میں نے ایفوریہ اور روحانی مسرت، سلامتی اور خوشی کا بے بس کر دینے والا اور بہت مضبوط تجربہ کیا [11]۔ شاید ایک گھنٹے کے لیے احساسات بہت شدید تھے، اور پھر آہستہ آہستہ، اگلے کچھ دنوں کے لیے، احساسات آہستہ آہستہ ماند پڑ گئیں۔ سالوں بعد میں نے بہت سے دوسرے، کم مضبوط، روحانی ”احساسات“ کا تجربہ بھی کیا۔ کیا یہ روح کے ساتھ معمور ہونے کی داستانیں تھیں؟ میں نہیں جانتا۔ داستان جب میں نے زبانوں میں بولنے کی قابلیت کو پایا، جب میں 22 سال کا تھا، یہ ان کم مضبوط، روحانی داستانوں میں سے ایک کے دوران تھی۔

نتیجہ

روح القدس ایک آزاد عامل کے طور پر کام کرتے ہوئے دکھائی دیتا ہے، اور اس کے کاموں کی پیش بینی کرنا مشکل ہے، بیان کر مشکل ہے اور وضاحت کرنا مشکل ہے۔ اس کی وجہ سے، میرا ایمان ہے کہ ہمیں ہماری روح القدس کے پتھر کی الہیات کے بارے بہت رائے پسند نہیں ہونا چاہیے، نہ ہی عام طور پر ہوا کے دباؤ [12] کے بارے پسند نہیں ہونا چاہیے۔

روح وہاں چلتا ہے جہاں کہیں اس کی خواہش ہوتی ہے۔ آپ اس کی آواز سُننے ہیں، لیکن آپ بتانہیں سکتے کہ یہاں کہاں سے آتا ہے یا کہاں جا رہا ہے۔ یوحننا 3:18۔

یہ سب (روحانی ظہور) ایک اور وہی روح کا کام ہیں، اور وہ انہیں ہر ایک کو تقسیم کرتا ہے، جیسے وہ احاطہ کرتا ہے۔ 1 کرنھیوں 12:11۔

اختتامیہ نوٹس

[1] یوحننا پتھر دینے والے اور یوسع کا موازنہ: متی 3:11 سی ایف مرقس 1:8، لوقا 3:16، یوحننا 1:31-33۔ اعمال 1:5 سی ایف 16:16۔ پوس نے ایک مرتبہ روح کے حوالہ میں ”پتھر دینے“ کا محاورہ استعمال کیا۔ 1 کرنھیوں 12:13 میں اُس نے لکھا: ”کیونکہ ہم سب خواہ یہودی ہوں خواہ یونانی۔ خواہ غلام خواہ آزاد۔ ایک ہی روح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کے لیے پتھر دیا اور ہم سب کو ایک ہی روح پلا یا گیا۔“

[2] یونانی لفظ پتھر دینا، پتھر دینے، کا مطلب ”ڈبنا، غوط لینا، صاف کیا جانا، یادھوئے جانے سے پاک کیا جانا ہے۔۔۔“ (ویسلے جے۔ پرسپکٹ، (ایڈ) نئی تخلیلی اسلوب سے کام لیے جانے والی یونانی لغت، پی بوڈی: ہینڈر کسن پبلشرز، 1990، صفحہ 66)۔

[3] افسیوں 5:18 میں، پوس نے روح سے معمور ہونے کے ساتھ شراب پینے کے ساتھ موازنہ کیا: ”اور شراب میں متواlut نہ بنو کیونکہ اس سے بد چلنی واقع ہوتی ہے بلکہ روح سے معمور ہوتے جاؤ۔“

یوسع نے ان الفاظ کو بیان کیا جنہیں روح اور زندگی سے معمور ہونے کے طور پر کہہ رہا تھا (یوحننا 6:53)۔

[4] کلام لوقا سے لکھا گیا (لوقا اور اعمال میں) جو روح القدس کی معموری یا بھرپوری کا ذکر کرتا ہے:
لوقا 1:15۔ کیونکہ وہ (یوحننا پتھر دینے والا) خدا کے حضور میں بزرگ ہو گا اور ہرگز نہ میں نہ کوئی اور شراب پیے گا اور اپنی ماں کے طنہ ہی سے روح القدس سے بھر جائے گا۔

لوقا 1:41۔ اور جو نبی ایشیع نے مریم کا سلام سناتا ایسا ہوا کہ بچہ اُس کے رحم میں اچھل پڑا، اور ایشیع روح القدس سے بھر گئی۔

لوقا 1:67۔ اور اُس کا باپ زکریاہ روح القدس سے بھر گیا اور نبوت کی۔۔۔

لوقا 4:1۔ پھر یوسع روح القدس سے بھرا ہوا یہ دن سے لوٹا، اور چالیس دن تک روح کی ہدایت سے بیان میں پھر تارہا۔۔۔

لوقا 10:21۔ اُسی گھری وہ روح القدس سے خوشی میں بھر گیا اور کہنے لگا۔۔۔ باپ آسمان اور زمین کے خداوند! میں تیری حمد کرتا ہوں کہ تو نے یہ باتیں داناوں اور عقائد و مذہبیں سے چھپائیں اور بچوں پر ظاہر کیں۔ ہاں اے باپ ایسا ہی شیخھے پسند آیا۔

اعمال 2:4۔ اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح روح نے انہیں بولنے کی طاقت بخشی۔

اعمال 4:8۔ اُس وقت پطرس نے روح القدس سے معمور ہو کر ان سے کہا۔ ”امت سردار و اور بزرگو!“

اعمال 4:31۔ جب وہ دعا کر چکے تو جس مکان میں جمع تھے وہ ہل گیا اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیری سے سناتے رہے۔

اعمال 6:3۔ پس اے بھائیو! اپنے میں سے سات نیک نام شخصوں کو چن لو جو روح اور دانائی سے بھرے ہوئے ہوں کہ ہم انکو اس کام پر مقرر کریں۔۔۔

اعمال 6:5۔ یہ بات ساری جماعت کو پسند آئی۔ پس انہوں نے مستفسَّ نام ایک شخص کو جو ایمان اور روح القدس سے بھرا ہوا تھا اور فلپس اور پرخُس اور نیکانور اور تیونَ اور پرمناس کو اور نیکلاوس کو جو نومرید یہودی انطا کی تھا جس نے ایمان اور روح القدس سے معمور ہو کر انسان کی طرف نظر کی اور خدا کا جلال اور یسوع کو خدا کی وطنی طرف کھڑا دیکھا۔

اعمال 7:55۔ مگر اس نے روح القدس سے معمور ہو کر انسان کی طرف نظر کی اور خدا کا جلال اور یسوع کو خدا کی وطنی طرف کھڑا دیکھا۔
اعمال 9:17۔ پس ہنریہ جا کر اس گھر میں داخل ہوا اور اپنے ہاتھ اس پر کھکھ کر کہا۔ ”بھائی ساؤل! خداوند یعنی یسوع جو شجھہ پر اس را میں جس سے تو آیا ناطا ہر ہوا تھا اسی نے مجھے بھیجا ہے کہ تو پینائی پائے اور روح القدس سے بھر جائے۔“

اعمال 11:24۔ کیونکہ وہ نیک مرد اور روح القدس اور ایمان سے معمور تھا اور بہت سے لوگ خداوند کی کلیسیا میں آمدے۔

اعمال 13:9۔ اور ساؤل نے جس کا نام پولس بھی ہے روح القدس سے بھر کر اس پر غور سے نظر کی اور کہا۔۔۔

اعمال 13:52۔ مگر شاگرد خوشی اور روح القدس سے معمور ہوتے رہے۔

[5] بیز ایل (استثناء 31:2-4 خروج 35:30-32)، ہوسج (استثناء 34:9) اور میکاہ (میکاہ 3:8) روح سے معمور تھے اور اپنی بہت سی خدمات کے لیے لیس تھے۔

خداوند کا روح بہت سے بادشاہوں پر اُترنا (قضاۃ 3:10، 14:15، 19:6، 25:13، 29:11، 34:6، 10، 13:16، 10، 6:10، 19:13، 20:19، 23، 1 تو ارج 12:18، 2 تو ارج 15:1، 14:20، 24:20)۔ روح القدس خدا کے ”خادم“ پر ہے، اسے بہت سے طریقوں میں بیان کیا گیا ہے (یسوعہ 11:1، 12:2، 14:1، 42، 1:42، 2:1، 59، 16:48، 3:44، 1:61، 21:59، 1:14، 1:11 ایف ایف)۔

روح بہت دفعہ حزنی ایل میں، اور پر اُترنا (حزنی ایل 2:3، 11، 24:3، 2:2، 5، وغیرہ)۔ اس کی شناخت کی گئی کہ دانی ایل ”پاک خداوں کے روح کو“ رکھتا تھا (دانی ایل 4:8، 9، 18، 11:5، 14)۔

[6] ابتدائی کلیسیائی اوقات میں، پانی کا پتسمہ تبدیلی کے فوری بعد دیا جاتا تھا، لہذا نومرید ہونا اور پانی کا پتسمہ کو ایک بچانے والے عامل کے طور پر عملی طور پر دیکھا گیا تھا (اعمال 2:38)۔ نئے عہدنا میں میں کچھ لوگ پانی کے پتسمہ کے بعد روح القدس سے بھر گئے تھے: ساؤل اپس (اعمال 9:17-18)، کرنیلیس اور اس کا گھرانہ (اعمال 10:44-48)۔ کچھ لوگ، جیسے کہ سامریہ کے ایماندار، اپنے پانی کے پتسمہ کے بعد روح القدس سے پتسمہ یافتہ بننے تھے (اعمال 8:14-17)۔

[7] اس داستان کو یوحننا 20:22 میں کئی دفعہ جو ہائی پینٹریکوست کہا جاتا تھا۔

[8] یہودی سکالر، ابراہام پیچل لکھتا ہے: ”ذبہ روح سے معمور ہونے سے چولی دامن کا ساتھ ہے، جو تحریکی سب حاتموں سے بلند ہے۔“

(ابراہام پیچل، انبیاء، والیم دوسرا، ہارپر کولفون بکس، 1962، صفحہ 97۔)

[9] میں خالص طور پر ابھسن کا شکار ہوں کہ بہت سے مسیحیوں نے روح القدس کو ان کی زندگیوں میں کام کرنے کو بھی ”محسوں“، ”نہیں کیا، یا کبھی روحانی تجربے کو نہیں رکھا، جس مقام پر نیا عہدنا می یہ اشارہ کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے کہ روح القدس سے معمور ہونا قابل غور، اکثر طاقت ور ہونے، تجلی کے ساتھ آتا ہے۔ (اعمال 14:6-19، 44:10، گلنتیوں 3:2-5)۔

[10] روح کی معموری کے لیے خدا کی تلاش کرنا ایک اچھی چیز ہے۔ روحانی، خدمت کے تباہ کی خواہش کرنا بھی اچھی چیز ہے (کرنٹھیوں 14:1-5)۔

[11] میں نے آواز نہیں سنی، میں نے روپ نہیں دیکھا اور میں نے ان داستانوں کے دوران را ہنمائی حاصل نہیں کی۔

[12] پیو میٹھولو جی (علم باد) ایک شخص اور روح القدس کے کام کا مطالعہ ہے۔